ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین اور جے یوآئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کے درمیان ٹیلیفون پر بات چیت

آزادکشمیرالیکشن، ایم کیوایم کے اپوزیشن میں بیٹھنے کے اعلان اورآل پارٹیز کشمیر قومی کانفرنس کے انعقاد پر تبادلہء خیال

ایم کیوایم نے جبر اور دباؤ کے رویے کو نہ ماضی میں برداشت کیا ہے اور نہ اب کرے گی۔ الطاف حسین

پیپلز پارٹی کا رویہ سراسر غیر جمہوری ہے، ایم کیوایم کے جراتمندانہ اقدام سے اپوزیشن مضبوط ہوگی۔ مولانا فضل الرحمٰن

مولانا فضل الرحمٰن نے جناب الطاف حسین کو 28 جولائی کو آل پارٹیز کشمیر قومی کانفرنس میں شرکت کی خصوصی دعوت دی

ایم کیوایم کشمیر قومی کانفرنس میں نہ صرف بھرپور شرکت کرے گی بلکہ اسکے انعقاد میں بھرپور تعاون کرے گی۔ الطاف حسین

کشمیر کے مسئلے کو اجاگر کرنے کے سلسلے میں مولانا فضل الرحمٰن کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔28 جون 2011ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین اور جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کے درمیان آج ٹیلیفون پر بات چیت ہوئی۔ آدھا گھنٹہ تک جاری رہنے والی بات چیت میں دونوں رہنماؤں کے درمیان آزادکشمیر الیکشن، ایم کیوایم کے اپوزیشن میں بیٹھنے کے اعلان اوراس کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور کشمیر قومی کانفرنس کے انعقاد پر تبادلہء خیال کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے مولانا فضل الرحمٰن کو ایم کیوایم کے اپوزیشن میں بیٹھنے کے فیصلے کے اسباب سے آگاہ کیا اور کہا کہ ایم کیوایم نے جبر اور دباؤ کے رویے کو نہ ماضی میں برداشت کیا ہے اور نہ اب کرے گی۔ ایم کیوایم جمہوریت پسند جماعت ہے اور وہ جمہوری رویوں پر ہی یقین رکھتی ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے جناب الطاف حسین نے کو ایم کیوایم کے جراتمندانہ فیصلے پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ایم کیوایم کے اس جراتمندانہ اقدام سے اپوزیشن مضبوط ہوگی۔ مولانا فضل الرحمٰن نے آزادکشمیر کے الیکشن کے حوالے سے ایم کیوایم کے ساتھ پیپلز پارٹی کے رویے کو سراسر غیر جمہوری قرار دیا اور کہا کہ حکومت کے اس طرز عمل سے کشمیر کے عوام کو بہت مایوسی ہوئی ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ وہ 28 جولائی کو کشمیر کے مسئلے پر ایک آل پارٹیز کشمیر قومی کانفرنس منعقد کررہے ہیں جس میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنما شرکت کررہے ہیں۔ انہوں نے ایم کیوایم کو بھی کشمیر قومی کانفرنس میں شرکت کی خصوصی دعوت دی۔ جناب الطاف حسین نے کشمیر قومی کانفرنس کے انعقاد کو مستحسن اقدام قرار دیتے ہوئے اس میں شرکت کی دعوت کو قبول کیا اور مولانا فضل الرحمٰن کو یقین دلایا کہ ایم کیوایم کشمیر قومی کانفرنس میں نہ صرف بھرپور شرکت کرے گی بلکہ اسکے انعقاد میں بھرپور تعاون کرے گی۔ انہوں نے کشمیر کے مسئلے کو اجاگر کرنے کے سلسلے میں مولانا فضل الرحمٰن کی کوششوں کی تعریف کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ اپوزیشن جماعتیں آپس میں اتفاق رائے سے عوامی مسائل کے حل کیلئے آواز اٹھائیں گی اور ملک میں جمہوری اقدار کے فروغ کیلئے کوششیں کریں گی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان عوام کو درپیش مختلف مسائل اور ملک کو درپیش اندرونی وبیرونی خطرات پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی اور صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔

ایم کیوایم نے آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی میں مہاجرین کی دو انتخابی نشستوں پر انتخابات کے التواء کی قانونی حیثیت کو چیلنج کردیا

مخصوص انتخابی نشستوں پر الیکشن روکنے اور دھاندلی کی شکایت کے ازالے کیلئے آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ میں آئینی درخواست دائر کردی

دو نشستوں پر پولنگ سے محض چوبیس گھنٹے قبل الیکشن کے التواء کا نوٹی فکیشن غیر آئینی ہے

چیف الیکشن کمشنر نے اختیارات کا ناجائز استعمال اور جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے وفاقی حکومت اور حکمراں جماعت کے دباؤ پر الیکشن ملتوی کئے، آئینی درخواست میں مؤقف

مظفرآباد۔۔۔28، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ نے آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی میں مہاجرین کی دو انتخابی نشستوں پر انتخابات کے التواء کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرتے ہوئے ان نشستوں پر انتخابات تک آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی مخصوص انتخابی نشستوں پر الیکشن روکنے اور دھاندلی کی شکایات کے ازالے کیلئے آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ میں آئینی درخواست دائر کردی ہے۔ آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے سابق پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر کے وکیل میر شرافت حسین ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر کی جانے والی آئینی درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ کراچی کی دو انتخابی نشستوں ایل اے 30، جموں ا، اور ایل اے 36 ویلی ا میں پولنگ سے محض چوبیس گھنٹے قبل الیکشن کے التواء کا نوٹی فکیشن غیر آئینی ہے اور

چیف الیکشن کمشنر نے اختیارات کا ناجائز استعمال اور جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے وفاقی حکومت اور حکمراں جماعت کے دباؤ پر الیکشن ملتوی کئے ۔ آئین کے تحت چیف الیکشن کمشنر کو غیر معینہ مدت تک الیکشن ملتوی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے بلکہ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر فوج یا رینجرز سمیت کوئی بھی فورس طلب کرنے کا اختیار رکھتے ہیں ۔ درخواست میں یہ موقف بھی اختیار کیا گیا ہے کہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں خواتین کیلئے مختص پانچ اور علماء ومشائخ ٹیکنو کریٹس اور اوورسیز کشمیریوں کی ایک ایک نشست سمیت کُل آٹھ نشستوں پر ہونے والے انتخابات میں براہِ راست منتخب ہونے والے ارکان اسمبلی اپنا حق رائے دہی استعمال کرتے ہیں ان دو نشستوں پر انتخابات کے بغیر نامکمل الیکٹورل کالج سے مخصوص نشستوں پر انتخابات غیر آئینی ہوں گے اور ان دو سیٹوں سے متوقع طور پر منتخب ہونے والے نمائندگان سے رائے دہی کا حق چھیننا غیر آئینی اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے لہٰذا ان دو نشستوں پر انتخابات کے انعقاد تک آزاد کشمیر اسمبلی کی مخصوص نشستوں پر انتخابات روکے جائیں ۔ مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے الیکشن میں دھاندلی کے الزامات اور پنجاب، آزاد کشمیر کے بعض انتخابی حلقوں میں طاقت کے استعمال اور تشدد کے واقعات کی بناء پر یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ جن جن حلقوں میں دھاندلی کی شکایات ہیں وہاں دوبارہ انتخابات کا انعقاد کیا جائے ۔ درخواست دائر کرنے کے موقع پر ایم کیو ایم کے رکن قومی اسمبلی اقبال قادری ایڈووکیٹ سمیت ایم کیو ایم کے ذمہ داران اور کارکنان کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی ۔

پیپلز پارٹی نے جو آمرانہ اور غیر جمہوری طرز عمل اختیار کیا وہ جمہوری دور حکومت میں ایک حلیف جماعت کے ساتھ تو در کنار کسی دشمن جماعت کے ساتھ بھی روا نہیں رکھا جاتا، اصولی موقف پر ڈٹ جانا ہی حق پرستوں کا شیوہ ہے

ایم کیو ایم کی جانب سے حکومت سے علیحدگی کے اعلان اور اپوزیشن بینچوں پر بیٹھنے کے فیصلے کا مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے زبردست خیر مقدم ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پیغامات کی بھرمار

کراچی ۔۔۔28، جون 2011ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ ایل اے 30، ایل اے 36 کراچی اور ایل اے 41 ایبٹ آباد کی نشستوں پر الیکشن ملتوی کرنے، الیکشن میں کھلی دھاندلی، اتحادی جماعت پر دباؤ ڈالنے اور دھوکہ دینے کے غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی اقدامات کے خلاف ایم کیو ایم کی جانب سے حکومت سے علیحدگی اختیار کرنے اور اپوزیشن بینچوں پر بیٹھنے کے فیصلے کا زبردست خیر مقدم کیا ہے اور اس فیصلے کو اصولی اور حق پرستانہ قرار دیا ہے ۔ ایم کیو ایم کی جانب سے حکومت سے علیحدگی کے فیصلے کے اعلان کے بعد ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون، فیکس اور ای میل پر پیغامات کا تانتا بندھ گیا ۔ پیغامات بھیجنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، اساتذہ، پروفیسرز، علمائے کرام، صحافی، دانشور، شعراء اکرام، فنکار، وکلاء، طلباء، تاجر، صنعتکار، سیاسی وسماجی رہنماؤں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بہت بڑی تعداد شامل ہے ۔ اپنے پیغامات میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے ملک کے وسیع تر قومی مفاد اور ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے پاکستان پیپلز پارٹی کا ہر نازک موڑ پر ساتھ دیا اور پیپلز پارٹی کی بار بار جھوٹی یقین دہانیوں کے باوجود مفاہمت کی سیاست کو فروغ دیا لیکن آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں پیپلز پارٹی نے جو غیر جمہوری طرز عمل اختیار کیا وہ جمہوری دور حکومت میں ایک حلیف جماعت کے ساتھ تو در کنار دشمن جماعت کے ساتھ بھی روا نہیں رکھا جاتا ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا حکومت سے علیحدگی کا فیصلہ بالکل درست ہے کیونکہ موجودہ حکمران جماعت کے ساتھ ایم کیو ایم کا اتحاد اس کے ذاتی مفادات کے حصول کیلئے ہرگز نہیں تھا بلکہ ایم کیو ایم کا اتحاد حکمراں جماعت کے ساتھ ملک وقوم کی خاطر تھا اور جو جماعت ملک وقوم کی خاطر دوست نما دشمنوں سے بار بار اتحاد کر سکتی ہے وہ اسے ایک بار چھوڑ بھی سکتی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کے استعفے نے بھی اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ ایم کیو ایم کا حکومت سے علیحدگی کا فیصلہ اٹل ہے اور اس فیصلے سے حق پرست عوام و کارکنان کی بھرپور حمایت حاصل ہے اور اگر موجودہ حکمراں جماعت نے ایم کیو ایم کو ماضی کی طرح ریاستی مظالم کا نشانہ بنانے کا سلسلہ شروع کیا تو آج میڈیا اور عدلیہ بھی آزاد ہیں اور ایم کیو ایم عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹائے گی مگر اپنی جمہوری اور جائز حقوق کی جدوجہد سے ہرگز دستبردار نہیں ہوگی ۔ اپنے پیغامات میں انہوں نے ایم کیو ایم کے جراتمندانہ موقف پر قائد تحریک جناب الطاف حسین، رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ اصولی موقف پر ڈٹ جانا ہی حق پرستوں کا شیوہ ہے ۔ اپنے پیغامات میں انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر، صحت وتندرستی کیلئے بھی خصوصی دعائیں کیں ۔

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔۔28 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم ملیر سیکٹر یونٹ 198 کے کارکن قاضی معین الدین کے والد قاضی عبدالنعیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

متحدہ سوشل فورم کے تحت مورخہ 30 جون بروز جمعرات کو آرٹس کونسل آڈوٹوریم میں معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے تقریب کا انعقاد کیا جائے گا

معین اختر کی زندگی پر مشتمل سی ڈی ''گوہر نایاب'' کا بھی اجراء کیا جائے گا

کراچی۔۔۔۔28 جون 2011ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی کی صدارت میں منگل کے روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایک اجلاس منعقد ہو۔اا جلاس میں متحدہ سوشل فورم کے انچارج لونگ خان چنہ، جوائنٹ انچارجز غازی صلاح الدین، احمد سلیم صدیقی ،اور اراکین نے شرکت کی۔اجلاس میں طے پایا کہ متحدہ سوشل فورم کے زیر اہتمام 30 جون کو آرٹس کونسل آڈو ٹوریم میں معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک تقریب کا نعقاد کیا جائے گا جس میں معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کی زندگی پر مشتمل سی ڈی ''گوہر نایاب'' کا بھی اجراء بھی کیا جائے گا۔جبکہ تقریب میں معین اختر کے اہل خانہ کے علاوہ ملک کے نامور فنکار، گلوکار، دانشور، شعراء کالم نگار اور مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات انہیں خراج عقیدت پیش کریں گے۔

☆☆☆☆☆